



اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

اَمَّابَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

حقُوق الْعِباد کا خوف

شیخ طریقت امیر قبلہ حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ جہاں حقوق اللہ ﷻ کے معاملے میں حد درجہ محتاط ہیں وہاں حُقوق العباد کے معاملے میں بھی بے حد احتیاط ملحوظ رکھتے ہیں۔

حق تلفی:

آپ فرماتے ہیں! حُقوق اللہ ﷻ تو اگر اللہ تعالیٰ ﷻ چاہے گا تو اپنی رحمت سے معاف بھی فرما دے گا مگر حقوق العباد کا معاملہ سخت تر ہے کہ جب تک وہ بندہ جس کا حق تلف کیا گیا ہے، معاف نہیں کریگا۔ اللہ تعالیٰ ﷻ بھی معاف نہیں فرمائے گا اگر چہ یہ بات اللہ عزوجل پر واجب نہیں مگر اس کی مرضی یہی ہے کہ جس کا حق تلف کیا گیا ہے اس مظلوم سے معافی مانگ کر اسے راضی کیا جائے۔

مدنی کارڈ:

اس سلسلے میں آپ دامت برکاتہم العالیہ نے امت کی خیر خواہی کے جذبے کے تحت غیبت کی تباہ کاریوں سے بچانے کے لئے ایک مدنی کارڈ کے ذریعے کوشش فرمائی ہے۔ جس کی نقل پیش ہے۔ اس کارڈ کو پڑھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ آپ کے مبارک سینے میں امت کی اصلاح کی کس قدر تڑپ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ط

کارڈ پڑھ کر کارڈ دکھانے والے پر شفقت کی درخواست ہے۔

غیبت کا تباہ کاریاں: نامی رسالہ (مطبوعہ مکتبۃ المدینہ) پڑھ کر میں عذاب سے ڈر گیا ہوں لہٰذا آپ نے سنا ہو کہ میں نے (یعنی کارڈ دکھانے والے/والی نے) آپ کی غیبت کی ہے تو اُس گناہ سے اللہ ﷻ کی بارگاہ میں توبہ کے ساتھ ساتھ آپ سے بھی معذرت خواہ ہوں، اگر میری وجہ سے کبھی بھی آپ کی حق تلفی ہوئی ہو مہربانی فرما کر مجھے معافی سے نواز دیجئے (احیاء العلوم ج ۳ کی ایک روایت کا خلاصہ ہے)

"جو دوسروں کو معاف کر دیا کرتے ہیں ان شاء اللہ عزوجل وہ بے حساب داخل جنت ہوں گے"

غیبت کا عذاب: میٹھے میٹھے آقا ﷺ فرماتے ہیں "میں شب معراج ایسے لوگوں کے پاس گزرا جو اپنے چہروں اور سینوں کو تانبے کے ناخنوں سے چھیل رہے تھے۔ میں نے پوچھا، اے جبرئیل! یہ کون ہیں؟ کہا، یہ لوگوں کی غیبت کرتے اور ان کی عزت خراب کرتے تھے۔

(سنن ابی داؤد شریف ۳۱۳)

غیبت سے حفاظت کے دو مدنی نُسخے:

مدینہ ۱۔ جوں ہی کسی بُرائی یا عیب کا تذکرہ شروع ہوا ایک کہہ دے تُوْبُوْا اِلَی اللّٰہ (یعنی اللہ عزوجل کی طرف توبہ کرو) تو حاضرین کہیں، اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ (یعنی میں اللہ عزوجل سے بخشش چاہتا ہوں)

مدینہ ۲۔ دو افراد، تیسرے کا اور ان تین ہوں تو چوتھے کا حتی الامکان تذکرہ ہی نہ کریں۔ اگر کرنا ہی تو فقط اچھائی بیان کریں۔

مدنی پھول: یہ کارڈ آپ بھی اپنے پاس رکھیئے اور ہر شناسا کو پڑھ کر معافی مانگ کر آخرت کا سامان کیجئے۔

مدنی مشورہ: "غیبت کی تباہ کاریاں" مکتبۃ المدینہ سے حاصل کر کے پڑھئے اور شیطان کو ناکام بنایئے۔

حکمت امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ:

آپ دامت برکاتہم العالیہ نے غیبت سے حفاظت کے جو دو مدنی نسخے عطا فرمائے ہیں اس میں پہلے مدنی نسخے کے ذریعے بڑی پیاری حکمت کے ساتھ اللہ عزوجل کی طرف رُجوع اور بخشش کی طلب کے ساتھ غیبت سے بچنے کا مدنی انداز دیا ہے۔ اور دوسرا مدنی نسخہ اس پُر فتن دور میں امت مسلمہ کے لئے بڑا سہارا اور عظیم انعام ہے۔ (کہ دو افراد تیسرے کا، اور تین ہوں تو چوتھے کا حتی الامکان تذکرہ ہی نہ کریں۔) اگر آج مسلمان ان دو مدنی

نسخوں پر عمل ہو جائیں تو غیبت کی تباہ کاریوں سے نجات اور ہر طرف امن و آشتی کا دور دورہ ہو سکتا ہے۔

حقوق العباد کے معاملے میں امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کی حد درجہ احتیاط سے متعلق ۱۹ روح پرور واقعات

”مدنی حل“

حیدرآباد (سندھ) کے مبلغ دعوتِ اسلامی مرحوم حاجی محمد یعقوب عطاری رحمۃ اللہ علیہ ایک مرتبہ مرکز الاولیاء (لاہور) میں امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کی زیارت کیلئے حاضر ہوئے۔ ضرورتاً امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کی خدمت پین پیش کیا..... حیدرآباد واپسی پر ایک پرچی امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کی جانب سے موصول ہوئی۔ جسے پڑھ آپ دامت برکاتہم العالیہ کی حقوق العباد سے متعلق حد درجہ احتیاط کا اندازہ ہوتا ہے۔

(امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کی تحریر عکس کی جھلک پیش خدمت ہے)

۷۸۶

مدینہ

الحاج محمد یعقوب صاحب کی
خدمت میں مع السلام بمع جشن
ولادت مبارک معذرت کے ساتھ
عرض ہے کہ لاہور ۔ ۔ ۔ میں
آپ کا قلم میرے پاس رہ گیا تھا ۔
وہاں دوسرے قلموں کے ساتھ مل گیا
کراچی بھی ساتھ آگیا لوٹا نہ سکا ۔ براہِ مدینہ!
کوئی حل ارشاد فرمائیں
فقط آپ کی
نادم اور
شرمندہ

غور طلب بات:

آپ دامت برکاتہم العالیہ کی تحریر میں حقوق العباد سے متعلق احتیاط کی خوشبو کے ساتھ ”سوال“ سے بچنے کی ”مہک“ بھی محسوس کی جا سکتی ہے۔۔۔

(سبحان اللہ ﷻ)

دری کا دھاگہ

مذکورہ پین سے متعلق پرچی بھیجنے کا واقعہ ایک موقع پر مرکزی مجلس شوریٰ کے سابقہ نگران (مرحوم) حاجی محمد مشتاق عطاری رحمۃ اللہ علیہ کو سنایا تو آپ نے بھی ایک رقعہ نکال کر دکھایا۔ جس میں امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے کچھ اس طرح تحریر فرمایا تھا۔ بعد سلام عرض ہے! کہ آپ کے علاقہ میں ”گیارہویں شریف“ کی محفل تھی۔ میں جہاں بیٹھا تھا۔ اس دری کا مجھ سے ایک دھاگہ ٹوٹ گیا تھا۔ یہ حقوق العباد کا معاملہ ہے۔ جس ڈیکوریشن والے کی دریاں ہیں۔ اس سے میری طرف سے جا کر معافی مانگ لیں۔ اگر وہ معاف نہ کرے تو میں خود (یعنی امیر اہلسنت امت برکاتہم العالیہ) معافی کیلئے حاضر ہو جاؤنگا۔ مہربانی فرما کر مجھے جلد اسکی اطلاع کریں۔

تلاش

میرپور خاص کے ایک مبلغ شیخ طریقت امیر اہلسنت امت برکاتہم العالیہ کی زیارت کیلئے حاضر ہوئے تو آپ دامت برکاتہم العالیہ نے فرمایا! کہ آپ کے شہر کے ایک اسلامی بھائی ملاقات کی لائن کے بیچ میں داخل ہو گئے ان کے قریب آنے پر میں نے ملاقات نہیں کی کیوں کہ جو پہلے سے لائن میں تھے ان کی حق تلفی ہوتی، جس پر لگتا ہے ان کا دل دکھا ہے ہو سکتا ہے وہ ناراض بھی ہو گئے ہوں انہیں ڈھونڈو تا کہ میں ان سے معافی مانگوں۔۔۔ مبلغ

نے عرض کی حضور۔۔۔۔۔ابھی شاید وہ مشکل ملیں۔۔۔۔آپ نے فرمایا، کسی طرح بھی انہیں تلاش کرو۔۔۔۔۔وہ کافی تلاش کے بعد مایوس لوٹے۔ آپ دامت برکاتہم العالیہ نے فرمایا۔۔۔آپ گھر واپس جا کر انہیں تلاش کر کے فون پر یا تحریراً اگر مجھے معافی ملنے کا "بشارت نامہ" دلا دیں تو مجھ پر احسان ہوگا۔

معافی نامہ:

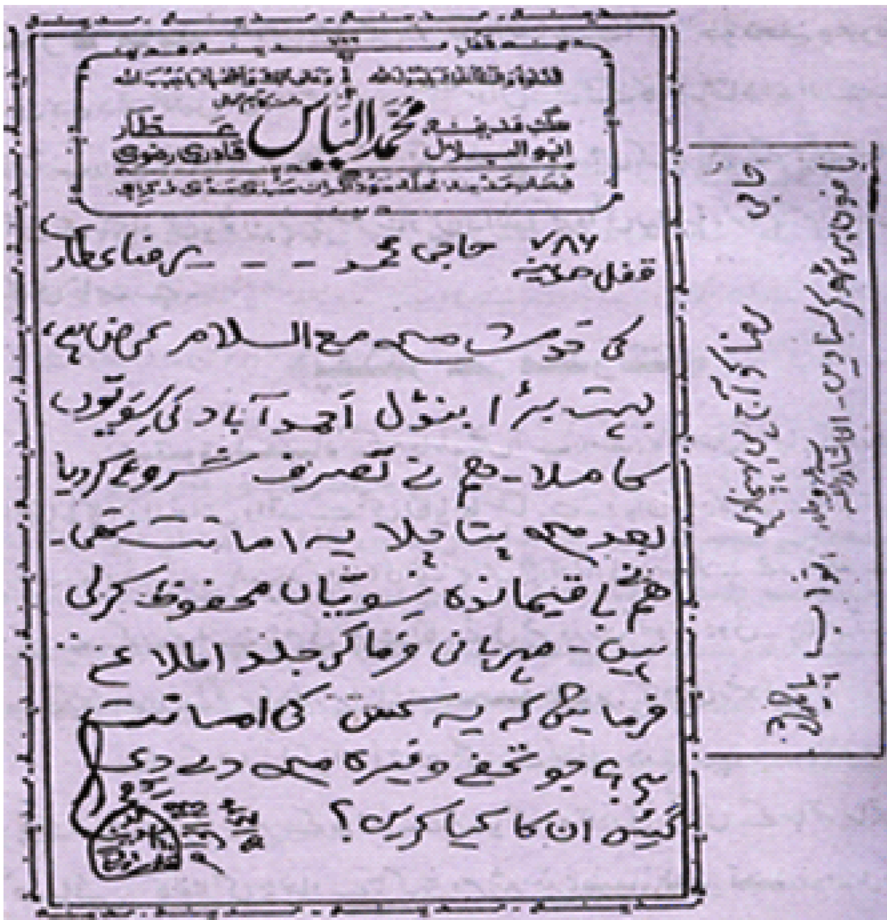
کچھ عرصے بعد وہ اسلامی بھائی مل گئے۔انہیں جب ساری بات بتائی تو رو پڑے کہ میں اور امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ ناراض! انہوں نے کہا مجھ میں اتنی جرأت کہاں کہ میں اس طرح لکھ کر دوں۔۔۔اس کے بعد انہوں نے کچھ اور خوشبو لگا کر مبلغ کو اپنا مکتوب امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کی خدمت میں پیش کرنے کے لیے دے دیا۔

جذب عطار دامت برکاتہم العالیہ:

مبلغ نے جب شیخ طریقت امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کی بارگاہ میں حاضر ہو کر بتایا کہ الحمد للہ عزوجل وہ اسلامی بھائی مل گئے۔۔۔۔تو شیخ طریقت امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے مبلغ کو سینے سے لگا لیا اور بہت خوش ہوئے اور پوچھا کیا! آپ نے میری بہت بڑی مشکل حل کر دی اللہ عزوجل کا بڑا کرم ہو گیا اس کی وجہ سے میں شدید ذہنی اذیت میں مبتلا تھا۔

امانت

ایک مبلغ نے بتایا! ہند سے مدنی قافلے سے واپسی پر کسی نے شیخ طریقت امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے لئے سوّیوں کا بنڈل تحفتاً بھیجا تھا۔ جو آپ دامت برکاتہم العالیہ نے اسلامی بھائیوں میں تقسیم فرمانا شروع کر دیا۔ بعد میں غلط فہمی کی بنا پر یہ سمجھ لیا گیا کہ یہ سویاں کسی اور کی "امانت" تھیں۔۔۔اس سلسلے میں آپ دامت برکاتہم العالیہ نے احتیاطاً ایک تحریر بھیجی۔ جبکہ یہ سویاں آپ ہی کو تحفے میں آئیں تھیں۔ امانت نہ تھی! جس کا عکس اگلے صفحے پر پیش ہے۔


سگ مدینہ محمد الیاس عطار قادری رضوی
ابو البلال

۷۸۶ حاجی محمد ۔ ۔ ۔ رضائے عطار
قفل مدینہ

کی خدمت میں مع السلام عرض ہے،
بہت بڑا بنڈل احمد آباد کی سویوں
کا ملا۔ ہم نے تصرف شروع کر دیا
بعد میں پتا چلا یہ امانت تھی۔
ہم نے باقیماندہ سویاں محفوظ کر لی
ہیں۔ مہربانی فرما کر جلد اطلاع
فرمائیں کہ یہ کس کی امانت
ہے؟ جو تحفے وغیرہ میں دے دی
گئیں ان کا کیا کریں؟

غور فرمائیں! اس جملے میں کس قدر احتیاط ہے! کہ "جو تحفے وغیرہ میں دے دی گئیں ان کا کیا کریں؟" سوال سے بچنے کا کیسا محتاط انداز ہے۔ پھر آپ دامت برکاتہم العالیہ اسکا حل کس قدر جلد چاہتے ہیں کہ پرچی کی پیچھے لکھا؟ آج ہی پہنچا دیں یا فون پر پڑھ کر سنا دیں۔ اللہ اکبر واقعی یہ اولیاء کرام علیہم الرضوان کا ہی خاصہ ہے۔

پینٹر سے معذرت

حقوق العباد کے معاملہ میں آپ دامت برکاتہم العالیہ کی نہایت درجہ احتیاط کا اندازہ اس واقعہ سے بھی لگایا جا سکتا ہے۔ (یہ ان دنوں کا واقعہ ہے، جب آپ دامت برکاتہم العالیہ (کراچی) کی ایک مسجد میں پنج وقتہ نماز کی امامت کرتے تھے۔) مسجد کے حجرے کے لیے اپنے نام کی پلیٹ لگانے

کی ضرورت محسوس ہوئی۔ چنانچہ آپ دامت برکاتہم العالیہ نے تحریری طور پر اپنا نام محمد الیاس قادری رضوی پینٹر کے حوالے کیا اور اُجرت بھی طے کرلی۔ جب آپ دامت برکاتہم العالیہ پلیٹ لینے گئے، تو پینٹر کے ملازم سے فرمایا وہ قادری رضوی کے ساتھ ساتھ ''ضیائی'' کا لفظ بھی بڑھادے تا کہ پیرومرشد سیدنا ضیاء الدین اَحمد رحمۃ اللہ علیہ کی طرف نسبت کا اظہار ہوجائے۔ چنانچہ اس نے لفظ ''ضیائی'' بڑھادیا۔ آپ دامت برکاتہم العالیہ پہلے سے طے شدہ اجرت ادا کر کے واپس لوٹ آئے۔

اضافی لفظ:

پھر اچانک خیال آیا کہ مجھ سے تو حق تلفی ہوگئی ہے۔ یعنی اجرت طے کرنے کے بعد لفظ ''ضیائی'' وہ بھی ملازم، بغیر اجازت پینٹر لکھوایا ہے اور ظاہر ہے اجرت طے ہونے کے بعد کسی لفظ کے اضافہ کوکوئی جواز باقی نہیں رہتا پھر اس اضافہ میں رنگ استعمال ہوا اور اس ملازم کا وقت بھی صرف ہوا، آپ دامت برکاتہم العالیہ پریشان ہوگئے اور دوبارہ پینٹر کے پاس آکر اپنی پریشانی کا اظہار کیا اور فرمایا! آپ مہربان کر کے مزید پیسے لے لیں۔ خدا ترسی کا یہ انداز دیکھ کر پینٹر ہکا بکارہ گیا۔ اس نے قبلہ امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ سے نہایت ہی عقیدت کا اظہار کیا اور دعا مانگی کہ اللہ تعالیٰ عزوجل مجھے بھی آپ دامت برکاتہم العالیہ جیسا کردے۔ (فیضان سنت صفحہ نمبر ۲۴)

پولیس والے کی تلاش

ایک مبلغ نے اپنی یادداشت کے مطابق بتایا کہ ایک مرتبہ شیخ طریقت امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ چند اسلامی بھائیوں کے ہمراہ اپنی قیام گاہ کی طرف گاڑی روک لی۔

چیکنگ:

اس سے عرض کی گئی! کہ آپ جلدی دیکھ لیں۔ سحری کیلئے وقت کم ہے وہ اور شک میں پڑ گیا کہ یہ مہینہ رَمضان کا تو نہیں ہے اس نے کافی دیر چیکنگ وغیرہ کی جس وجہ سے سحری کا وقت ختم ہوگیا۔ پولیس والے نے کہا! کہ ہمارا فرض ہے۔ آپ دامت برکاتہم العالیہ نے جواباً فرمایا! کاش آپ لوگ اپنا فرض سمجھتے قیام گاہ پر پہنچنے کے کچھ دیر بعد دیکھا کہ کمرے میں شیخ امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نظر نہیں آرہے۔۔۔۔ پورا گھر دیکھ لیا مگر آپ دامت برکاتہم العالیہ کہیں نظر نہیں آئے۔۔۔

احساس امیر اہلسنت دامت بر کا تھم العالیہ:

کافی دیر بعد آپ دامت برکاتہم العالیہ کو باہر سے آتے ہوئے دیکھا عرض کی گئی حضور آپ دامت برکاتہم العالیہ اکیلے اچانک کہاں تشریف لے گئے تھے؟ آپ دامت برکاتہم العالیہ نے ارشاد فرمایا۔۔۔ میں نے واپسی پر سوچا کہ پولیس والے کو میں نے یہ کیوں کہا کہ کاش! تم اپنا فرض سمجھتے، ہوسکتا ہے وہ فرض شناس ہو اور میرے جملے سے اسکا دل دکھا ہو اس لئے میں کچھ تحفے وغیرہ لے کر اسکی تلاش میں نکلا تھا۔ کہ اس سے معافی مانگوں گا اور تحفے وغیرہ دے کر راضی کروں گا۔۔۔

چُٹکی بھر نمک:

قبلہ امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ اپنے بیانات میں حقوق العباد پر اکثر روشنی ڈالتے رہتے ہیں، اور بعض اوقات تو ایسے ایسے باریک نِکات بیان فرمادیتے ہیں۔ جن کی طرف عموماً کسی کی توجہ ہوتی ہی نہیں۔ مثلاً آپ دامت برکاتہم العالیہ فرمایا کرتے ہیں کہ لوگ ہوٹل میں چائے پینے جاتے ہیں تو کبھی کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ میز پر رکھے ہوئے نمک کو چکھتے رہتے ہیں حالانکہ ظاہر یہی ہے کہ وہ نمک کھانا کھانے والوں کیلئے رکھا جاتا ہے نہ کہ چائے پینے والوں کے لئے۔

خلال کا حق:

اسی طرح چائے پینے والے جاتے جاتے بعض اوقات کاؤنٹر سے دانتوں میں خلال کرنے کا تنکا بھی لیتے جاتے ہیں۔ حالانکہ یہ بات بھی واضح ہے! کہ تنکا بھی کھانے والوں کیلئے ہی رکھا جاتا ہے۔ لہٰذا عافیت اسی میں ہے کہ مذکور بالا حضرات ان چیزوں کے استعمال سے گریز کریں۔ ایسا نہ ہو کہ کل قیامت میں ہوٹل کا مالک اپنے تنکے یا نمک کا حق طلب کرلے اور ہم ایک معمولی تنکے یا چٹکی بھر نمک سبب قیامت کے ہولناک دن آفت میں

نہ پڑجائیں۔(فیضان مدینہ ۲۳)

مبلغ کی اصلاح

ایک مبلغ نے اپنا واقعہ بتایا کہ دعوت اسلامی کی شروعات کا دور تھا۔مدنی قافلے میں سفر کے دوران چائے کیلئے ایک ہوٹل میں گئے میں نے (یعنی مبلغ نے) سامنے رکھے نمک کو چکھ لیا آپ دامت برکاتہم العالیہ نے فوراً فرمایا! یہ آپ نے کیوں کیا۔عُرف میں یہ نمک کھانا کھانے والوں کیلئے رکھتے ہیں۔آپ دامت برکاتہم العالیہ نے نمک گالب کھانا کھانے والوں کیلئے رکھا ہوگا مگر ایک اسلامی بھائی نے اسے چکھ لیا ہے جبکہ ہمیں صرف چائے پینی تھی۔لہٰذا ان کو معاف فرمادئیں۔وہ حیرت زدہ رہ گیا کہ اس دور میں اس طرح کی احتیاط کرنے والا کون ہے؟ اسنے کہا،حضور کوئی بات نہیں۔

قطار میں احتیاط

الحمدُ للہ ۱۴۰۰ھ آپ میں نے حرمین طیبین کی زیارت کا قصد فرمایا۔ویزہ وغیرہ کیلئے پاسپورٹ جمع کرایا۔پھر جب ویزہ لگا ہوا پاسپورٹ حاصل کرنے کے لئے سعودی ایمبسی پہنچے ویزہ لینے والوں کی لمبی قطار لگی ہوئی تھی۔آپ دامت برکاتہم العالیہ قطار میں کھڑے ہوگئے۔

شناسا:

اتفاقاً آپ دامت برکاتہم العالیہ کے ایک شناٹریول ایجنٹ کی نظر آپ دامت برکاتہم العالیہ پر پڑی اس نے بعد از سلام عرض کیا! کہ حضور قطار بہت لمبی ہے۔اس کڑی دھوپ میں آپ کو گھنٹوں انتظار کرنا پڑے گا آیئے میں آپ کو کھڑکی کے پاس پہو نچادیتا ہوں مگر آپ دامت برکاتہم العالیہ نے بڑی نرمی کے ساتھ معذرت کرلی۔

حق تلفی:

انکار کی وجہ صرف اور صرف یہ تھی کہ اگر آپ دامت برکاتہم العالیہ شناسائی کی وجہ سے کھڑکی کے پاس پہنچ جاتے تو ان تمام حضرات کی حق تلفی ہوتی جو آپ دامت برکاتہم العالیہ سے پہلے قطار میں کھڑے تھے۔

برائی کو بھلائی سے ٹالو

ایک مرتبہ دعوت اسلامی سے متعلق غلط فہمیوں کا شکار ہوکر چند سنی افراد نے دعوت اسلامی چھوڑ دی اور اسی پر اکتفانہ کیا بلکہ مخالفت پر اتر آئے۔۔۔اور (معاذ اللہ عزوجل) امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ اور دعوت اسلامی کی مرکزی مجلس شوریٰ کے متعلق منفی باتوں کے ذریعے لوگوں کو ذہن خراب کرنے کی کوشش کرنے لگے۔۔۔جس سے آپ دامت برکاتہم العالیہ کو شدید صدمہ پہنچا مگر آپ دامت برکاتہم العالیہ کے "حلم" کے قربان! آپ دامت برکاتہم العالیہ نے جوابی طور پر ان کے متعلق کوئی نامناسب بات زبان پر نہ آنے دی۔۔۔

نام مت بگاڑو!

ایک موقع پر (جب کہ مخالفین کی طرف سے دل آزاریوں کا بھرپور سلسلہ جاری تھا) چند اسلامی بھائیوں کی موجودگی میں۔۔۔کسی نے ان مخالفین کے سرغنہ کا نام برے لقب کے ساتھ لیا! آپ دامت برکاتہم العالیہ نے فوراً اصلاح فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا،کسی مسلمان کا نام بگاڑنے والے کو قرآن عظیم میں "فاسق" کہا گیا ہے،ایسا نہ بولیں۔قرآن پاک میں ارشاد ہوتا ہے۔۔۔

(ترجمہ کنزالایمان) اور ایک دوسرے کے برے نام نہ رکھو۔کیا ہی برا نام مسلمان ہوکر فاسق کہلانا،اور جو توبہ نہ کریں وہی ظالم ہیں۔

(پارہ ۲۶ سورۃ الحجرات آیت ۱۱)

اصلاح:

پھر باوجود ذہنی اذیت ودل دکھائے جانے کے آپ دامت برکاتہم العالیہ نے ارشاد فرمایا! ایک شخص میرے پاس آیا کہ فلاں اسلامی بھائی کی بچی کا نام آپ دامت برکاتہم العالیہ نے رکھا تھا۔۔۔وہ غلط فہمی کا شکار ہوکر آپ دامت برکاتہم العالیہ کے فلاں مخالف کے پاس گیا۔۔۔اور کہا اسکا نام الیاس قادری دامت برکاتہم العالیہ نے رکھا ہے تم تبدیل کردو! تو آپ دامت برکاتہم العالیہ کے مخالف نے نام بدل دیا۔۔۔اتفاق سے میری بچی کا نام اسی مخالف نے رکھا ہے۔لہٰذا آپ دامت برکاتہم العالیہ بھی مخالف کا رکھا ہوا نام بدل دیجئے۔آپ دامت برکاتہم العالیہ کی عظمت کو سلام۔۔۔

آپ دامت برکاتہم العالیہ نے فرمایا، میں یہ "ریت" کبھی نہیں ڈالوں گا۔۔۔۔ ہمیں تو حکمِ قرآنی ہے۔۔۔ برائی کو بھلائی سے ٹال (ترجمہ کنزالایمان) (سورۃ حم السجدہ آیت ۷۹) ہاں اگر شرعی طور پر اس بچی کا نام صحیح نہ ہوتا تو میں ضرور بدل دیتا، مگر انکا رکھا ہوا نام شرعی لحاظ سے درست ہے۔۔۔ لہٰذا بدلنے کی حاجت نہیں!

مخالفین کیلئے دعا

کچھ دنوں بعد ہی آپ دامت برکاتہم العالیہ "قافلہ ء چل مدینہ" لیکر حج کے مقدس سفر پر روانہ ہوگئے۔۔۔ مکہ مکرمہ میں ایک بار فرمانے لگے، کعبۃ اللہ پہلی نظر پڑنے پر جو دعا کی جائے وہ قبول ہوتی ہے۔ (پھر آپ دامت برکاتہم العالیہ نے اس مخالف کا نام "بھائی کی اضافت" کے ساتھ لیا جو بمع متعلقین آپ دامت برکاتہم العالیہ کی سخت دل آزاریاں کرنے پر تلا ہوا تھا اور فرمایا) میں نے (کعبۃ اللہ شریف پر پہلی نظر پڑنے پر) فلاں بھائی اور اسکے ساتھ جتنے احباب ہیں ان کیلئے دعا کی کہ اللہ ﷻ ان سب کی مغفرت وحفاظت فرمائے اور انکے اور میرے ایمان کو تحفظ بخشے اور ہمیں آپس میں شیر وشکر فرمائے۔۔۔ سبحان اللہ عزوجل سخت ذہنی اذیت اور دل آزادی کے باوجود عفو ودرگزر کی یہ ایسی عظیم مثال ہے کہ۔۔۔ جس سے دورِ اسلاف کی یاد تازہ ہوجاتی ہے۔۔۔

پانچ روپے واجب الادا

حیدرآباد (سندھ) کے ایک مبلغ نے امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے ایک مکتوب کے متعلق بتایا۔ (جو کم وبیش ۲۴ سال قبل جب دعوت اسلامی کا آغاز بھی نہیں ہوا تھا۔) جو اس وقت کاروباری سلسلے میں بھیجا گیا تھا۔۔۔ اس مکتوب میں بھی آپ دامت برکاتہم العالیہ نے حقوق العباد متعلق احتیاط اور نیکی کی دعوت کو پیش نظر رکھا ہے۔۔۔

نماز کی تاکید:

غالباً مال کی ادائیگی سے متعلق رقم طے ہونے کے بعد سواری "۵" روپے کم اجرت میں مل گئی اسلئے مکتوب میں بعد سلام کچھ اسطرح تحریر تھا "۵" روپے واجب الادا ہیں۔۔۔ مال اچھی طرح دیکھ لیں۔ گنتی بھی ہوسکے تو ضرور کرلیں کمی بیشی یا نقص ہو تو بھی ضرور لکھیں۔۔۔ آخر میں پانچوں وقت نماز کی ادائیگی کی تاکید بھی فرمائی۔

مقصد امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ:

اس تحریر سے اندازہ ہوتا ہے کہ آپ نے ابتداء ہی سے اس مدنی مقصد۔۔۔۔۔ مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے" کو اپنا مقصد حیات بنالیا تھا۔ جس کی برکتیں تبلیغ قرآن وسنت کی غیر سیاسی عالمگیر تحریک دعوت اسلامی کی صورت میں ظاہر ہوئیں اور یہ مدنی تحریک تمام عالم اسلام میں مدنی انعامات کی خوشبوؤں سے معطر معطر مدنی قافلوں کے ذریعے قرآن وسنت کی دعوت عام کرنے کیلئے کوشاں ہیں۔

(مکتوب کے کچھ حصے کا عکس پیش ہے)

۷۸۶

مع السلام عرض ہے صرف پانچ روپے اس گی اجرت آپکے میرے ذمے واجب الادا ہے۔ آپ مال کو دیکھ لیں گنتی جب ہوسکے تو ضرور کرلیں کمی بیشی ہو تو ضرور لکھیں اس کے علاوہ کوئی نقص وغیرہ ہو تو بھی لکھیں۔

تنبیہ: نماز کی پابندی ہر حال میں ہوتی رہے۔

فقط سگِ غوث ورضا

احقر محمد الیاس قادری غفرلہ

[illegible]

۲۹ ۔۔۔ ۱۵

اپنے سے چھوٹوں سے معافی:

قبلہ امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ وقتاً فوقتاً اپنے متعلقین کو شفقت ونوازشات کے خوشبودار پھولوں سے نواز کے ساتھ ساتھ ان کی کوتاہیوں پر محبت ،شفقت کیساتھ اصلاح کے مدنی ارشادات کے ذریعے تربیت بھی فرماتے رہتے ہیں۔ جس پر متعلقین تو اپنی قسمت پر نازاں ہوتے ہیں کہ اللہ عزوجل نے ایسی اعلیٰ صحبت عطا فرمائی مگر امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ پھر بھی اکثر احتیاطاً متعلقین سے عاجزی فرماتے ہوئے معافی مانگ لیتے ہیں۔ چند متعلقین کے بقول اپنی بے احتیاطیوں اور کوتاہیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے۔ امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کی بارگاہ پر شفقت میں تحریراً معافی کی درخواست پیش کی! جس پر امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کی طرف سے انہیں ایک عاجزی سے پُر ایک رقعہ موصول ہوا۔

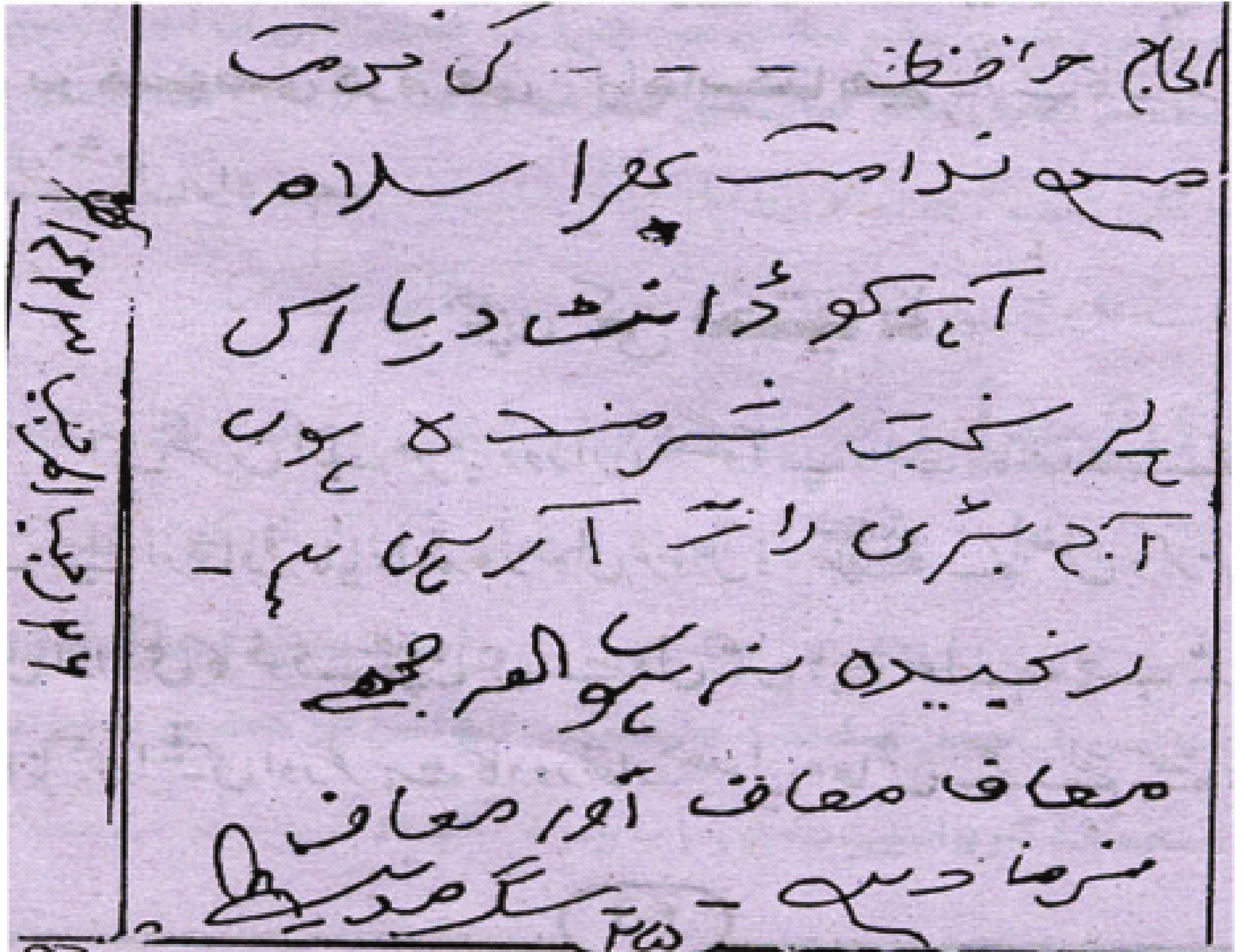
میرے مرشد! اسلامی بھائیوں کی خدمت میں
غم میں ڈوبا ہوا اسلام،
وقتاً فوقتاً آپ کو ڈانٹ
ڈپٹ کر دیتا، دل دکھا بیٹھتا ہوں
پھر افسوس بھی ہوتا ہے مگر تیر کمان
سے نکل چکا ہوتا ہے۔ میں ہاتھ جوڑ کر
آپ سب سے معافی کا طلبگار ہوں۔ شب معراج
کا صدقہ مجھے معاف کر دیجئے۔ مجھے مغفرت
سلامتی ایمان اور حقیقی عشق مدینہ کی
دعا فرماتے رہیں۔ والسلام مع الاکرام
سگ مدینہ عفی عنہ
۲۷ رجب المرجب ۱۴۲۷ھ

شب معراج میں معافی

ایک مبلغ جنہیں امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کی صحبت پانے کی سعادت ملتی رہتی ہے۔۔۔۔ جس کی برکت سے وقتاً فوقتاً افزائی کے ساتھ ساتھ اصلاح کے مدنی موتی چننے کا موقع بھی ملتا رہتا ہے۔۔۔۔ یادگار شب معراج النبی ﷺ ۲۲ رجب المرجب ۱۴۲۳ھ امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کی بارگاہ سے عاجزی سے پر حقوق العباد کے درد میں ڈوبا رقعہ موصول ہوا۔۔۔ جس میں محبت وشفقت کے ساتھ راضی کرنے اور احتیاطاً تلف شدہ حقوق سے متعلق عاجزی فرماتے ہوئے معافی طلب فرمائی ہے۔

بڑی رات پر معافی

ایک مبلغ نے بتایا کہ میری کسی کوتاہی پر امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے مجھے تنبیہ فرماتے ہوئے اصلاح فرمائی ۔۔۔۔ میں تو خوشی میں پھولے نہیں سما رہا تھا کہ آپ دامت برکاتہم العالیہ نے نام لے کر مخاطب فرمایا اور اصلاح کے مدنی پھولوں سے نوازا ۔۔۔! مگر کچھ دیر بعد آپ دامت برکاتہم العالیہ نے ایک پرچی مجھے عطا فرمائی ۔۔۔ جس کا عکس ملاحظہ ہو۔ اس میں آپ دامت برکاتہم العالیہ کی حد درجہ احتیاط کے ساتھ دیگر ذمہ داران کی لئے بھی ترغیب کے مدنی پھول ہیں۔



الحاج حافظ ۔ ۔ ۔ ۔ کی خدمت

صد ندامت بھرا سلام

آپ کو ڈانٹ دیا اس

پر سخت شرمندہ ہوں

آج بڑی رات آ رہی ہے۔

رنجیدہ نہ ہو اور مجھے

معاف معاف اور معاف

فرما دیں ۔ سگِ مدینہ

۲۵

پیر طریقت اور امیر کا معافی مانگنا:

آپ دامت برکاتہم العالیہ کے اس انداز سے آپ دامت برکاتہم العالیہ پر خوف خدا عزوجل کے غلبے کا بخوبی انداز لگایا جا سکتا ہے! ۔۔۔۔ مریدین و متعلقین کا اپنے پیرو مرشد اور امیر سے معافی مانگنا تو سمجھ میں آتا ہے مگر ۔۔۔ ایک ایسی ہستی جو مرجع خلائق ہو۔ پیر طریقت اور تبلیغ قرآن وسنت کی عالمگیر تحریک دعوت اسلامی کے ہر دل عزیز امیر بھی ہوں۔ وہ اسطرح عاجزی اپناتے ہوئے اپنے چھوٹوں تک سے معافی مانگنے میں عار محسوس نہ کرے یہ اللہ عزوجل کا آپ دامت برکاتہم العالیہ پر خصوصی کرم ہی کہا جا سکتا ہے۔ آپ کا یہ انداز ہر مسلمان کے لئے مشعل راہ ہے۔

بچپن کی احتیاط

اس طرح ایک مرتبہ دوران گفتگو آپ دامت برکاتہم العالیہ نے متعلقین کی ترغیب کیلئے ارشاد فرمایا، اللہ ورسول ﷺ کے فضل و کرم سے حقوق العباد کی ادائیگی کا خوف بچپن ہی سے دل میں بیٹھا ہوا ہے۔ جب میں چھوٹا تھا، تقریباً نا سمجھ! یتیمی اور غربت کا دور تھا۔ حصول معاش کے لئے بھنے ہوئے چنے اور مونگ پھلیاں چھیلنے کے لئے گھر میں لائی جاتی تھیں ایک سیر چنے چھیلنے پر چار آنے ایک سیر مونگ پھلیاں چھیلنے پر ایک آنہ مزدوری ملتی۔ ہم سب گھر والے ملکر اسے چھیلتے ۔ میں ناسمجھی کے باعث کبھی کبھار چند دانے منہ میں ڈال لیتا اور پھر پریشان ہو کر والدہ محترمہ سے عرض کرتا، کہ ماں! مونگ پھلی والے سے معاف کرا لینا۔ والدہ محترمہ سیٹھ سے فرماتیں، کہ بچے دو دانے منہ میں ڈال لیتے ہیں۔ وہ کہہ دیتا، کوئی بات نہیں۔ مگر میں پھر بھی سوچتا کہ میں نے تو دو دانے سے زیادہ کھائے ہیں مگر ماں نے صرف دو ہی دانے معاف کروائے ہیں بعد میں جب شعور آیا تو پتہ چلا کہ دو دانے محاورہ ہے اور اس سے مراد تھوڑے دانے ہی ہیں۔ اور میں بھی تھوڑے دانے کھالیتا تھا۔

جہیز اہلیہ کی ملکیت:

اسی طرح مزید ارشاد فرمایا، الحمد للہ عزوجل جیسے جیسے عمر بڑھتی رہی حقوق العباد سے متعلق ذہن مزید بنتا رہا حتٰی کہ شادی ہوگئی چونکہ جہیز بچوں کی والدہ (اہلیہ) کی ملکیت ہوتا ہے...... اسلئے بچوں کی والدہ سے ایک بار نہیں بلکہ مختلف مواقع پر جہیز سے متعلق حقوق معاف کروائے۔ ایک بار ایک چٹکلہ ہوا...... کہ میں نے بچوں کی والدہ سے جہیز سے متعلق جب احتیاطاً معافی مانگی تو انہوں نے کہا، ایک بار معاف کر تو دیا اب کب تک معافی مانگتے رہینگے!

﴾نا فرمانی سے بچانے کے لئے﴿

ایک مرتبہ امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے ارشاد فرمایا کہ حتّی الاِمکان اپنے بچوں کو کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے لئے حکم نہیں دیتا، کیونکہ ایسا کرنے سے بطورِ والد اُنکو میری اطاعت کرنا ضروری ہو جائیگی اور بالفرض اگر وہ میری بات نہ مانے تو والد کی نافرمانی کا گناہ انکے ذمّے لازم آئیگا۔ لہٰذا اپنی کوپیشگی طور پر حقوق الوالدین میں کوتاہی کے گناہ سے بچانے کے لئے انھیں حکما نہیں بلکہ کسی کام کے لئے مشورۃً کہتا ہوں تا کہ کسی وجہ سے اگر وہ اس پر عمل پیرا نہ ہو سکیں تو گناہ گار نہ ہوں۔

مثلاً: اگر فلاں کام یوں کرلیں تو بہتر ہے۔ یا میرا مشورہ اس بارے میں یہ ہے وغیرہ

اولاد:

اسی طرح اولاد کے حقوق سے متعلق فکر رہنے لگی کہ خدانخواستہ ان کے بالغ ہونے سے پہلے حقوق معاف کرائے بغیر موت نہ آجائے، الحمدللہ عزوجل میں نے اپنی اولاد کے بالغ ہونے پر ان سے بھی حق تلفیوں کے بارے میں معافی چاہی۔ بالغ ہونے پر اسلئے کہ نابالغ معاف نہیں کرسکتا اگر معاف کرے تب بھی معاف نہیں ہوتا۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہمیں بھی امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کی ان احتیاطوں کے مدنی پھولوں سے اپنے شب روز مہکانے کی نیت سے اپنے متعلقین سے فوراً حقوق العباد معاف کروالینے چاہیئے۔

معاف:

اسی طرح امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ اکثر اجتماعات وغیرہ میں بھی عاجزی فرماتے ہوئے معافی مانگتے رہتے ہیں۔ تبلیغِ قرآن وسنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے ۱۴۲۰ھ میں کراچی میں سندھ سطح پر ہونے والے تین روزہ سنتوں بھرے اجتماع میں آپ دامت برکاتہم العالیہ نے دوسروں سے معافی مانگنے کی ترغیب دلاتے ہوئے اپنے متعلق کچھ اسطرح ارشاد فرمایا......

میں نے معاف کیا: جس کے ساتھ لوگ زیادہ مُنسلِک ہوتے ہیں اس سے بندوں کی حق تلفیوں کے صُدُور کا اِمکان بھی زیادہ ہوتا ہے مجھ (یعنی امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ) سے وابستگان بھی بہت زیادہ ہے نہ جانے کتنوں کا مجھ سے دل دُکھ جاتا ہوگا۔ میں ہاتھ جوڑ کر عرض کرتا ہوں میری ذات سے کسی کی مجھے معاف کردے اگر کسی کا مجھ پر قرض آتا ہو تو ضرور وصول کرلے اگر وُصول نہیں کرنا چاہتا تو معافی سے نواز دے۔

عام معافی:

جو میرا قرض دار ہے میں اپنی ذاتی رقمیں اُس کو معاف کرتا ہوں۔ اے اللہ عزوجل میرے سبب سے کسی مسلمان کو عذاب نہ کرنا جس نے میری دل آزاری کی یا دل آزاری کرے گا، مجھے مارا یا آئندہ مارے گا، میری جان لینے کی کوشش کی یا آئندہ کریگا حتّٰی کہ شہید کرڈالے گا، میں نے ہر مسلمان کو اپنے اگلے پچھلے حقوق معاف کئے۔ اے میرے پیارے پیارے اللہ عزوجل تو بھی مجھ عاجز و مسکین بندے کے اگلے پچھلے گناہ معاف فرمادے اور میری وجہ سے کسی کو عذاب نہ دینا۔

اجتماعی معافی:

سب اسلامی بھائی جو اِس وقت سندھ کے تین ۳ روزہ اجتماع میں جمع ہیں یا INTERNET کے ذریعہ دنیا میں جہاں کہیں مجھے سن رہے ہیں یا وہ اسلامی بھائی اور اسلامی بہن جو کیسٹ کے ذریعہ مجھے (اپنی زندگی میں جب بھی) سن رہے ہیں یا (میرا تحریری بیان پڑھ رہے ہیں) وہ توجّہ فرمائیں کہ اگر میں نے کبھی آپ کی حق تلفی کی ہو تو مجھے اللہ عزوجل کیلئے مُعاف فرمادیں بلکہ احسان پر احسان تو یہ ہوگا کہ آئندہ کیلئے بھی مُعافی فرمادیں بلکہ سے نوازدیں برائے کرم! دل کی گہرائی کے ساتھ ایک بار زبان سے کہہ دیجئے: ''میں نے مُعاف کیا''

(ظلم کا انجام ص ۲۸-۲۹)

(حقوق العباد سے متعلق مزید معلومات لے لئے رسالہ ظلم کا انجام مکتبۃ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے حاصل فرما کے ضرور حاصل فرما کر ضرور مطالعہ فرمائیں)

آپ دامت برکاتہم العالیہ کے تحریر کردہ مدنی وصیت نامہ کی مدنی جھلکیاں آئندہ صفحے پر ملاحظہ فرمائیں۔

وصیت (نمبر ۳۸) مجھے جو گالی دے، برا بھلا کہے، زخمی کردے یا کسی طرح بھی دل آزاری کا سبب بنے میں اللہ عزوجل کیلئے پیشگی معاف کرچکا ہوں۔

(مدنی وصیت نامہ صفحہ نمبر ۹)

وصیت (نمبر ۳۹) اب ان سے کوئی انتقام نہ لے۔

وصیت (نمبر ۴۰) بلکہ بالفرض اگر کوئی مجھے قتل کردے تو میری طرف سے اسے میرا حق مُعاف کردیں۔ اگر سرکار ﷺ کی شفاعت کے صدقے محشر میں خصوصی کرم ہوگیا تو انشاءاللہ عزوجل اپنے قاتل یعنی مجھے شہادت کا جام پلانے والے کو بھی میں لیتا جاؤنگا۔ بشرطیکہ اس کا خاتمہ ایمان پر ہوا ہو۔

(مدنی وصیت نامہ صفحہ نمبر ۹-۱۰)

(اس سلسلے میں مزید معلومات کیلئے مدنی وصیت نامہ کا مطالعہ فرمائیں۔)

اسی طرح مکتوب، غیبت کی تباہ کاریاں کے صفحہ نمبر ۴۴ پر امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے اپنے حقوق مُعاف کرنے کے ساتھ ساتھ بڑے درد کے ساتھ عاجزی فرماتے ہوئے معافی طلب فرمائی ہے اس سے آپ دامت برکاتہم العالیہ کی انکساری کا اندازہ ہوتا ہے چنانچہ لکھتے ہیں۔

مدنی پھول:

آج تک مسلمان نے میری (یعنی محمد الیاس قادری دامت برکاتہم العالیہ کی غیبت یا کسی بھی ذاویہ سے دل آزاری کی یا معاذاللہ آئندہ کرے بلکہ مجھے زخمی کرے یا شہید کردے میں اللہ عزوجل کی رضا کیلئیہر ایک کو اپنے حقوق معاف کرتا ہوں کاش! مجھ پر احسان عظیم کرے اور اجر عظیم کا حقدار بنے۔ جو بھی یہ مکتوب پڑھے یا سنئے، اے کاش! وہ دل کی گہرائی کے ساتھ کہدے میں نے اللہ عزوجل کیلئے اپنے اگلے پچھلے تمام حقوق محمد الیاس عطار قادری دامت برکاتہم العالیہ کو معاف کیئے۔

توعزوجل بے حساب بخش کہ ہیں بے شمار جُرم
دیتا ہوں تجھ عزوجل کو واسطہ شاہ ﷺ حجاز کا

اللہ اکبر! حقوق العباد کے معاملے میں اس قدر احتیاط! اور اتنی زبردست مدَنی سوچ! اس قدر باریک نِکات تک عموماً لوگوں کی رسائی مشکل ہی سے ہوتی ہے۔ اس کے سِوا اور کیا کہا جاسکتا ہے کہ اللہ عزوجل کا امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ پر بہت بڑا کرم ہے۔

محمد الیاس قادری دامت برکاتہم العالیہ پر بہت بڑا کرم ہے۔

ایک جگہ حُقوق العباد کی ترغیب دلاتے ہوئے امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ ارشاد فرماتے ہیں۔ (یاد رکھئے! بندوں کے حُقوق کے معاملہ میں والدین سر فہرست ہیں۔ اس کی تفصیلی معلومات کیلئے میرا رسالہ "سمندری گنبد" پڑھئے اور میرے بیان کا کیسٹ "ماں باپ کو ستانا حرام ہے" سماعت فرمائیں یہ رسالہ اور کیسٹ مکتبۃ المدینہ سے دستیاب ہوسکتا ہے۔ اسی طرح اولاد کے حقوق سے زیادہ اہمیت رکھتے ہیں۔ یہ سارے حقوق اور ان تفصیلی معلومات کیساتھ ساتھ احتیاط کا جذبہ بھی پیدا ہوگا اور جب احتیاط کریں گے تو جنت کا راستہ ان شآءاللہ عزوجل آسان ہوجائے گا۔)

(ظلم کا انجام ص ۲۴-۲۵)

سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ کے عظیم بُزرگ امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے حُقوق العباد سے متعلق ایمان افروز واقعات وملفوظات پڑھ کر جن اسلامی بھائیوں کا حقوق العباد کی ادائیگی کا ذہن بنا ان کیلئے امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے حکمت مدَنی ارشادات ہیں۔۔۔

جو یاد نہیں ان سے کس طرح مُعاف کروائیں؟

امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ فرماتے ہیں جو اسلامی بھائی حقوق العباد کے معاملہ میں خوفزدہ ہیں اور اب سوچ میں پڑ گئے ہیں کہ ہم نے تو نہ جانے کتنوں حق تلفی کی ہے اور کتنوں کا دل دُکھایا ہے، اب ہم کس کس کو کہاں کہاں تلاش کریں! تو یہ عرض یہ ہے، کہ جن جن کی دل آزاری وغیرہ کی ہے۔ اگر ان سے رابطہ ممکن ہے تو اُن کو راضی کرلیں اور اگر فوت ہوگئے ہیں یا غائب ہیں یا یہ یاد ہی نہیں کہ وہ کون کون لوگ ہیں۔ تو ہر نماز کے بعد اُن کیلئے دعائے مغفرت کریں۔ چاہیں تو ہر نماز کے بعد اِس کے بعد اس طرح کہہ لیا کریں "یااللہ عزوجل میری اور آج تک میں نے جن جن مسلمانوں کی حق تلفی کی ہے ان سب کی مغفرت فرما"۔ اللہ عزوجل کی رحمت بہت بڑی ہے مایوس نہ ہوں نیت صاف منزل آسان۔ ان شآءاللہ عزوجل آپ کی ندامت رنگ لائے گی اور میٹھے میٹھے اسلامی مصطفےٰ ﷺ کے صَدقے حُقوق العباد کی مُعافی کے اسباب بھی کرم خداوندی عزوجل سے ہوجائیں گے۔

(اس معاملے میں غیبت کا کارڈ استعمال بے حد مفید ہے) (ظلم کا انجام ص ۳۰)

توجہ فرمائیں: اگر آپ کے پاس حقوق اللہ عزوجل یا حقوق العباد وغیرہ سے متعلق امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کا کوئی رقعہ ہو تو برائے کرم! اس کی پاؤر کاپی اس پتے "شعبہ اشاعت مکتبۃ المدینہ شہید مسجد کھارادر کراچی پر Post کردیجئے۔ آپ کا احسان ہوگا۔

ایک جگہ حضرت شیخ سعدی (علیہ رحمۃ الرحمٰن) کے قول نصیحت کو اعلیٰ حضرت امام اہلسنت، عظیم البرکت، مجدد دین وملت (علیہ رحمۃ الرحمٰن) نے بڑی اہمیت دی اور فرمایا! کیا وجہ ہے کہ مرید عالم فاضل اور صاحب شریعت وطریقت ہونے کے باوجود (اپنے مرشد کامل کے فیض سے) دامن نہیں بھر پاتا؟ غالباً اس کی وجہ یہ ہے کہ مدارس سے فارغ اکثر علمائے دین اپنے آپ کو پیر مرشد سے افضل سمجھتے ہیں۔ یا علم کا غرور اور کچھ ہونے کی سمجھ کہیں کا نہیں رہنے دیتی۔ وگرنہ

حضرت شیخ سعدی (علیہ رحمۃ الرحمٰن) کا مشورہ سنیں۔

مدنی مشورہ:

فرماتے ہیں: بھر لینے والے کو چاہیے کہ جب کسی چیز کے حاصل کرنے کا ارادہ کرے تو اگرچہ کمالات سے بھرا ہوا ہو مگر کمالات کو دروازے پر ہی چھوڑ دے اور یہ جانے کہ میں کچھ جانتا ہی نہیں۔ خالی ہو کر آئے گا تو کچھ پائے گا اور جو اپنے آپ کو بھرا ہوا سمجھے گا تو یاد رہے کہ بھرے برتن میں اور کوئی چیز نہیں ڈالی جا سکتی۔ (انوار رضا صفحہ ۲۴۲)